## ضلعی ہسپتالوں میں ادویات کی کمی، مریض پریشان

**ایمرجنسی، زچہ و بچہ اور ٹی بی وارڈز متاثر، انتظامیہ کا ہنگامی خریداری کا اعلان**

ضلعی ہسپتال کوٹ سرمند کی ایمرجنسی میں ادویات کی کمی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مریض اور لواحقین

کوٹ سرمند (نامہ نگار خصوصی) 6 جون: ضلعی ہسپتال کوٹ سرمند میں ادویات کی شدید قلت کے باعث ایمرجنسی، زچہ و بچہ اور ٹی بی وارڈز میں زیرِ علاج مریض شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ منگل کے روز درجنوں مریض اور لواحقین نے ہسپتال کے باہر احتجاج کیا اور الزام عائد کیا کہ انہیں بیشتر ضروری دوائیں باہر سے خریدنے کا کہا جا رہا ہے، جبکہ کئی غریب مریض مہنگی ادویات خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

ہسپتال کے ذرائع کے مطابق ایمرجنسی میں اینٹی بائیوٹکس، ٹیکے لگانے والی سرنجیں اور ڈرپ کے محلول کا شدید بحران ہے۔ زچہ و بچہ وارڈ میں زچگی کے بعد خون بہنے کی روک تھام کے انجکشن اور ٹی بی وارڈ میں طویل علاج کی دوائیں دستیاب نہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ایسے مریض جن کا علاج روزانہ بلا تعطل ہونا ضروری ہے، دوائیں نہ ملنے کی وجہ سے ان کی حالت خطرناک حد تک بگڑ سکتی ہے۔

احتجاج کرنے والے مریضوں میں شامل 62 سالہ بیوہ خاتون بی بی رضیہ نے بتایا کہ وہ اپنے پوتے کو نمونیا کے علاج کے لیے ہسپتال لائی تھیں۔ ’’ڈاکٹر نے کہا کہ دوا باہر سے لینی ہے، میرے پاس اتنے پیسے نہیں کہ ہر روز دوا خرید سکوں، گھر میں بیٹی بیوہ ہے اور میں خود مزدوری کرتی ہوں۔‘‘ ان کے بقول وہ کئی گھنٹے قطار میں کھڑی رہیں مگر انہیں صرف ایک دن کی دوا ملی۔

ایک اور مریض محمد یونس نے کہا کہ ان کے والد کو ٹی بی کا علاج گزشتہ تین ماہ سے جاری ہے اور ہر ماہ دوا کے لیے انہیں 4 ہزار روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں، جو ان کی محدود آمدنی پر بھاری بوجھ ہے۔ ’’ہم سے کہا جاتا ہے کہ دوا ہسپتال میں آئی ہے، مگر جب ہم جاتے ہیں تو کہا جاتا ہے ختم ہو گئی، یہ سمجھ سے باہر ہے۔‘‘

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ نسیم خٹک نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ ادویات کی خریداری کے لیے 2 کروڑ روپے کی سمری محکمہ صحت کو بھیجی جا چکی ہے اور ہنگامی بنیادوں پر 1 کروڑ روپے کی دوائیں خریدی جا رہی ہیں۔ ’’ہمیں بھی علم ہے کہ مریض پریشان ہیں، ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ایمرجنسی اور زچہ و بچہ وارڈ میں دوائیں فوری دستیاب ہوں۔‘‘

ڈاکٹر فرحانہ نسیم نے کہا کہ ہسپتال کی ایمرجنسی میں روزانہ اوسطاً 180 مریض آتے ہیں، جبکہ زچہ و بچہ وارڈ میں ماہانہ 420 کے قریب زچگیاں ہوتی ہیں۔ ’’ہم نے ڈپٹی کمشنر کوٹ سرمند کو بھی صورتحال سے آگاہ کیا ہے اور امید ہے کہ ایک ہفتے کے اندر ادویات کی فراہمی بہتر ہو جائے گی۔‘‘

ڈپٹی کمشنر کوٹ سرمند کیپٹن (ر) فرخ سلیم بھٹی نے ہسپتال کا دورہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق ہنگام